

سوال

سے (83) کتنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اب ایک ہی گروہ کام کرتا ہے اس کے لیے ڈاکٹروں کی ہدایت ہے کہ وقفے وقفے سے پانی پیا جائے بصورت دیگر اس کے خراب ہونا کا اندیشہ ہے روزہ کی صورت میں کیا کیا جائے قرآن و حدیث کی رو سے اس کا کیا حل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

موجب ہیں ان میں سے ایک بیماری بھی ہے اگر بیماری اس قسم کی ہے کہ روزہ رکھنے میں کوئی وقت نہیں جیسا کہ معمولی نزلہ و زکام کام وغیرہ ہو تو مسئلہ میں اگر تجربہ کار اور سمجھ دار ڈاکٹر کی ہدایت یہی ہے کہ اسے بار بار پانی پینا چاہیے تاکہ گروہ صاف ہو کر اپنی کارکردگی سرانجام دیتا۔ دائمی مریض ہے جسے مستقبل میں شفا یاب ہونے کی امید نہیں ہے ایسی حالت میں اس بوڑھے کی طرح ہے جو روزہ نہیں رکھ سکتا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اس قسم کے بوڑھے کے متعلق یہی فتویٰ ہے کہ وہ ہر (1/44) م

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 211